قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

انہوں (خضرؑ) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ یقیناً آپ سے میرے ساتھ ہرگز

صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا

صبر نہ ہو سکے گا۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا اگر اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کے بارے سوال

فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾

کروں تو مجھے ساتھ نہ رکھیں بے شک آپ میری طرف سے عذر (کی انتہا) کو پہنچ چکے ہیں۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ

پھر دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو ان لوگوں سے کھانا مانگا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

پس انہوں نے ان کی میزبانی (کھانا دینے) سے انکار کر دیا۔ پھر ان کو وہاں ایک دیوار ملی

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

جو گرا چاہتی تھی تو اس (بزرگ) نے اسے (ہاتھ کے اشارے سے) سیدھا کر دیا۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت ہی لے لیتے۔ انہوں نے فرمایا یہ وقت میرے اور آپ کے درمیان جدائی

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

کا ہے۔ جن باتوں پر آپ صبر نہ کر سکے میں جلد ہی آپ کو ان کا بھید بتائے دیتا ہوں۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

وہ جو کشتی تھی سو غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان لوگوں سے آگے (دوسرے کنارے پر) ایک بادشاہ تھا

كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ

جو ہر کشتی کو زبردستی چھین رہا تھا۔ اور رہا وہ لڑکا پس اس کے ماں باپ

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ﴿٨٠﴾

ایمان والے تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ (بڑا ہو کر) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ ڈال دے۔

فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار ان کو اس کی جگہ اور (بچہ) عطا کرے جو پاکیزگی (یعنی دین) میں اس سے بہتر اور

وَأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ

(ماں باپ سے) محبت کرنے میں (اس سے) بڑھ کر ہو۔ اور رہی وہ دیوار تو وہ شہر میں رہنے والے

يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا

دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا

اور ان کا باپ بہت نیک تھا۔ سو آپ کے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو

أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ ۚ

پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ آپ کے پروردگار کی مہربانی سے۔

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۚ ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

اور میں نے یہ کام اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر

عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۖ

آپ صبر نہ کر سکے۔ اور آپ سے ذوالقرنین کے بارے سوال کرتے ہیں

قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي

فرما دیجیے کہ میں ان کا کسی قدر حال تم کو پڑھ کر سناتا ہوں۔ بے شک ہم نے ان کو زمین پر حکومت

ع ١٢ ١٠

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ

بخشی تھی اور ان کو ہر طرح کا سامان عطا فرمایا تھا۔ تو انہوں نے سفر

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

کا سامان کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ (زمین کی مغربی حد) پر پہنچے

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ

تو انہوں نے اس (آفتاب) کو ایک سیاہ رنگ کے پانی میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس کے پاس ایک قوم دیکھی

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ

ہم نے فرمایا (الہام کر کے) اے ذوالقرنین! تم یا (ان کو) سزا دو اور یا ان کے

تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

بارے نرمی کا رویہ اختیار کرو۔ انہوں نے کہا جو ظلم (دعوت سے انکار) کرے گا

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

تو اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بُرا عذاب

نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ

دے گا۔ اور جو ایمان لے آیا اور نیک کام کیئے تو اس کو (آخرت میں بھی) بدلے میں بھلائی ملے گی

الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ

اور ہم اپنے معاملے میں بھی اس سے نرم بات (مہربانی) کریں گے۔ پھر ایک

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

اور سامانِ سفر کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچے (زمین کے دوسرے سرے پر)

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

تو اس (سورج) کو ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا جن کے لیئے ہم نے اس (سورج) کی طرف سے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

كَذٰلِكَ ۖ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

(حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا بے شک ہم کو سب کی خبر تھی۔ پھر ایک اور راہ

سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

پر ہو لیئے۔ یہاں تک کے جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچے تو دیکھا کہ ان کے

دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

اس طرف کچھ لوگ ہیں جو بات کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ لوگوں نے

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

عرض کیا اے ذوالقرنین! بےشک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد

فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

کرتے رہتے ہیں سو کیا بھلا ہم آپ کے لیئے خرچ کا اہتمام کردیں کہ آپ ہمارے اور ان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ

کے درمیان دیوار کھینچ دیں؟ فرمایا خرچ کا جو مقدور اس سلسلے میں میرے رب نے مجھے بخشا ہے

خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

بہت اچھا ہے سو تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ

رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بنا دوں گا۔ میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا فرمایا (اب اسے) دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو آگ

اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ

(کی مانند) کر دیا تو فرمایا میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ میں اس پر ڈال دوں۔ پھر یہ اس پر

يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا

چڑھ نہ سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔ فرمایا یہ میرے

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

پروردگار کی مہربانی ہے پس جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو وہ اس کو (گرا کر) ہموار

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

ایک دوسرے میں گڈمڈ ہو جائیں اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

لیں گے۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں (بند) تھیں اور وہ

ع ١٩ ٢ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ میرے بندوں کو

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

میرے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے یقیناً ہم نے کافروں کی دعوت

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

کے لیئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ فرما دیجیئے کہ کیا ہم تمہیں بتائیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

کہ جو لوگ اعمال کے اعتبار سے بالکل خسارے میں ہیں۔ وہ جن کی محنت دنیا کی زندگی میں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ

برباد ہو گئی اور وہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام

صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات اور اس کے سامنے جانے کو ماننے سے انکار

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کر دیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن ان کے لیئے (نیک اعمال کا) کوئی وزن قائم نہیں

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

فرمائیں گے۔ اس لیئے ان کی سزا جہنم ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آیات اور میرے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

نیک کام کیئے ان کے لیئے جنت الفردوس (میں) مہمانی ہو گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے کہیں اور جانا نہ چاہیں گے۔ فرما دیجیئے کہ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لیئے روشنائی بن جائے تو میرے پروردگار کی

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اور اگرچہ اس کی مدد کے لیئے ہم ایک اور (سمندر)

مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ

لے آئیں۔ فرما دیجیئے کہ بے شک میں تمہاری طرح کا بشر (آدمی) ہوں (البتہ) میرے پاس وحی آتی ہے

اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

یہ کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے پھر جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

امید رکھے پس چاہیئے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں

رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ٢/٥٩/٦

کسی کو شریک نہ بنائے۔

## سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٩٨ رُكُوْعَاتُهَا ٦

آیات ٩٨ سورۂ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

كٓهٰيٰعٓصٓ۔ یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کی مہربانی فرمانے کا اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر۔

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر پکارا۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار!

وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ

بے شک میری ہڈیاں (بڑھاپے کی وجہ سے) کمزور ہوگئی ہیں اور بڑھاپے کا شعلہ سر سے جا نکلا ہے

اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

اور اے میرے پروردگار! میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور یقیناً میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ

سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس آپ مجھے اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ صلے

ایک وارث عطا فرمائیے جو میری اور اولاد یعقوب (علیہ السلام) کی میراث کا مالک بنے اور اے میرے پروردگار!

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ

اس کو (اپنا) پسندیدہ (بندہ) بنائیے۔ اے زکریا (علیہ السلام)! بے شک ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں

اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧

جس کا نام یحییٰ (علیہ السلام) ہے، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں فرمایا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ

انہوں نے عرض کیا، اے میرے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا اور میری بیوی

عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ اسی

كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ

طرح (ہو گا) آپ کے پروردگار نے فرمایا کہ یہ میرے لیئے (بہت) آسان ہے اور میں پہلے آپ کو بھی تو

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ

پیدا کر چکا ہوں اور آپ کچھ بھی نہ تھے۔ عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے لیئے نشانی

اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ

مقرر فرما دیجیئے۔ فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین رات تک تندرست ہوتے ہوئے بھی لوگوں سے بات

سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى

نہ کر سکیں گے۔ پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان کو اشاروں میں فرمایا

اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ

کہ تم لوگ صبح و شام (علی الدوام اپنے پروردگار کی) پاکی بیان کیا کرو۔ اے یحییٰ (علیہ السلام! ہماری)

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَّحَنَانًا

کتاب کو قوت سے (مضبوط) پکڑیں اور ہم نے ان کو بچپن میں ہی دانائی عطا فرمادی تھی اور اپنے پاس سے

مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ

شفقت اور پاکیزگی عطا کی تھی اور وہ پرہیزگار تھے اور ماں باپ کے ساتھ نیکی

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان نہیں تھے۔ اور ان پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع وَاذْكُرْ فِي ع ٢/١٥

روز وہ انتقال کریں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور آپ اس کتاب

الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا وقف لازم

میں مریم کا بھی ذکر فرمائیے جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق میں

شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ

ایک مکان میں گئیں (غسل کی غرض سے) پھر ان (گھر والوں) کے سامنے سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان

اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ

کی طرف اپنا فرشتہ (جبرائیل علیہ السلام) بھیجا تو وہ ان کے سامنے پورا آدمی بن گیا۔ انہوں نے کہا

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ

میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم پرہیزگار ہو تو (چلے جاؤ) انہوں نے کہا بے شک میں

اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

تو آپ کے پروردگار کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں کہ آپ کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

وہ کہنے لگیں بھلا میرے لڑکا کس طرح ہو گا حالانکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ

اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ (فرشتے نے) کہا یونہی (ہوگا) آپ کے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ میرے لیئے

هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ

آسان ہے اور تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لیئے ایک دلیل اور اپنی طرف سے (باعث) رحمت بنائیں

اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا

اور یہ کام طے ہو چکا ہے۔ تو وہ (اس بچے کے ساتھ) حاملہ ہوگئیں پھر اسے لے کر

قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ

دور ایک جگہ الگ چلی گئیں۔ پھر وہ دردِ زہ کے مارے کھجور کے تنے کی طرف آئیں

قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا

کہنے لگیں اے کاش! میں اس سے پہلے مر چکی ہوتی اور بھولی بسری

مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ

ہوگئی ہوتی۔ پس اس وقت ان سے نیچے کی جانب سے (فرشتے نے) ان کو آواز دی کہ غم نہ کریں

جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ

بے شک آپ کے پروردگار نے آپ کے نیچے ایک چشمہ پیدا فرما دیا ہے۔ اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف

النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ

ہلائیں آپ پر تازہ تازہ کھجوریں گر پڑیں گی۔ پھر کھائیں

وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

اور پئیں اور آنکھیں ٹھنڈی کریں پھر اگر آپ کسی آدمی کو دیکھیں

فَقُوْلِيْۤ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ

تو کہیں بے شک میں نے تو رحمٰن کے لیئے (خاموشی کے) روزے کی منت مان رکھی ہے تو آج میں کسی آدمی سے

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا

ہرگز بات نہ کروں گی۔ پھر وہ ان کو گود میں لیئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں لوگوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ

اے مریم! تم نے کیا غضب ڈھایا! اے ہارون کی بہن!

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

نہ تو تمہارے والد ہی برے آدمی تھے اور نہ تمہاری ماں

بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

بدکار تھیں۔ پھر انہوں (مریم علیہا السلام) نے اس (بچّے) کی طرف اشارہ کر دیا وہ لوگ کہنے لگے

كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ

بھلا اس سے ہم کیا بات کریں جو ابھی گود کا بچہ ہے۔ انہوں (بچّے) نے فرمایا یقیناً میں اللہ کا (خاص) بندہ ہوں

اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا

اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

جہاں کہیں بھی میں ہوں اور جب تک زندہ رہوں، مجھے نماز اور زکوٰۃ کا

دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا

حکم فرمایا ہے۔ اور اپنی ماں کے ساتھ نیک برتاؤ کرنے والا (بنایا ہے) اور مجھے سرکش، بدبخت

شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ

نہیں بنایا۔ اور مجھ پر (اللہ کی جانب سے) سلامتی ہے جس روز میں پیدا ہوا اور جس روز رحلت کروں گا

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ

اور جس روز (قیامت میں) زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے ہیں۔ بالکل

الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

سچی بات ہے، جس بات میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں

یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤی اَمْرًا فَاِنَّمَا

کہ وہ کسی کو اولاد بنائیں۔ وہ پاک ہیں۔ جب کوئی کام کرنا چاہتے ہیں تو اس کو

یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۳۵﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ

فرما دیتے ہیں ہو جا، پس وہ ہو جاتا ہے۔ اور یقیناً اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخْتَلَفَ

لہٰذا صرف اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر مختلف فرقوں

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَیْنِهِمْ ۚ فَوَیْلٌ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ

نے آپس میں اختلاف کیا۔ سو ان کافروں کے لیئے ایک بڑے دن

مَّشْهَدِ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۳۷﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ یَوْمَ

کے آنے سے خرابی ہونے والی ہے۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے، کیسے سننے

یَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾

والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے۔ لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِیَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِیْ

اور ان کو حسرت کے دن سے ڈرائیں، جب بات فیصل کر دی جائے گی

غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

اور وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک ہم ہی زمین کے

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ

اور اس پر رہنے والوں کے وارث (مالک) ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا۔ اور اس کتاب

وقف لازم

ع ۲ ۴۵ ۵

فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

میں ابراہیم (علیہ السلام) کا (قصہ) بیان کیجئے۔ بے شک وہ صدیق (اور) نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا اے میرے والد! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جسے نہ کچھ سنائی دے

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

اور نہ دکھائی دے اور نہ آپ کے کسی کام آسکے۔ اے میرے والد! یقیناً مجھے ایسا علم عطا ہوا ہے

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ

جو آپ کو نہیں ملا، سو آپ میرا اتباع کریں میں آپ کو

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

سیدھی راہ بتا دوں گا۔ اے میرے والد! شیطان کی پوجا نہ کریں بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ

رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے والد! بے شک مجھے اس بات سے ڈر آتا ہے کہ کہیں آپ پر رحمٰن

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ

کی طرف سے کوئی عذاب (نہ) آپڑے تو آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں۔ اس (باپ)

اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ

نے کہا اے ابراہیم (علیہ السلام)! کیا تم میرے معبودوں سے برگشتہ ہو (پھرے ہوئے ہو) اگر تم باز نہ آئے

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ

تو میں تمہیں ضرور پتھروں سے مار دوں گا اور تو ہمیشہ کے لیئے مجھ سے دور ہو جا۔ فرمایا سلام ہو آپ پر میں

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

عنقریب اپنے پروردگار سے آپ کے لیئے بخشش طلب کروں گا بے شک وہ مجھ پہ بہت مہربان ہے۔ اور میں

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى

تم لوگوں اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ان سے کنارہ کرتا ہوں اور میں اپنے پروردگار کی عبادت کروں گا۔

اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کی عبادت کر کے محروم نہ رہوں گا۔ پس جب وہ ان لوگوں اور جن کی وہ

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ

اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے سے علیحدہ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحٰق (علیہ السلام، بیٹے) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتے)

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

عطا فرمائے اور ان (دونوں میں سے) ہر ایک کو نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت سے حصہ عطا فرمایا

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ز

اور (آئندہ نسلوں میں) ہم نے ان کا نام نیک (اور) بلند فرمایا۔ اور اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ

بلا شبہ وہ (اللہ کے) خاص کیے ہوئے (بندے) تھے اور وہ پیغمبر (اور) نبی تھے۔ اور ہم نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا

ان کو طور کی داہنی جانب سے آواز دی اور باتیں کرنے کے لیے انہیں نزدیک بلایا۔ اور اپنی مہربانی

لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي

سے ان کو ان کا بھائی ہارون نبی بنا کر عطا فرمایا۔ اور اس کتاب میں

الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

اسمٰعیل (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے بے شک وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ

ہوئے (پیغمبر، اور) نبی تھے۔ اور اپنے متعلقین کو نماز اور زکوٰۃ کا

ع ١٠ ٢٠

وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ

حکم فرماتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۫ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بے شک وہ صدیق (اور) نبی تھے۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے من جملہ دیگر انبیاءؑ کے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا

انعام فرمایا۔ آدم (علیہ السلام) کی نسل سے اور ان لوگوں (کی نسل) سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ

سوار کیا تھا اور ابراہیم (علیہ السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کی نسل سے اور ان لوگوں میں سے

هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ

جن کو ہم نے ہدایت فرمائی اور مقبول بنایا، جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیات پڑھی جاتیں تو سجدہ کرتے ہوئے

السجدة ۵ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور روتے ہوئے (زمین پر) گر جاتے تھے۔ پھر ان کے بعد (بعض) ایسے ناخلف

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو برباد کیا اور خواہشات (نفسانی) کی پیروی کی،

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پس یہ لوگ عنقریب خرابی دیکھیں گے۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے،

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

سو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّهٗ

وہ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک اس کی وعدہ

كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ﴿٦١﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا

فرمائی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ

سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیْهَا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ

کلام نہ سنیں گے اور وہاں ان کو صبح اور شام ان کا کھانا ملا کرے گا۔ یہ جنت ہے

الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِیًّا ﴿٦٣﴾

جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے لوگوں کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوں گے۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا

اور (فرشتوں نے عرض کیا) ہم آپ کے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے۔ جو کچھ ہمارے

وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَیْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا ﴿٦٤﴾ ۚ

آگے اور جو کچھ پیچھے اور اس کے درمیان ہے (یعنی سب کچھ) اُسی کا ہے اور آپ کا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا پروردگار ہے تو (اے مخاطب!) اسی کی عبادت کرو اور اس کی

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ﴿٦٥﴾ ع وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا ع ١٥ ٤ ٧

عبادت پر قائم رہو بھلا تم اس کا کوئی اور ہم نام (ہم صفت) جانتے ہو۔ اور (بعث کا منکر) انسان کہتا ہے

مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا یَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

بھلا جب میں مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے (قبر سے) نکالا جاؤں گا کیا انسان اس بات کو نہیں سمجھتا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَكُ شَیْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

کہ بے شک ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا فرمایا تھا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو قسم ہے آپ کے پروردگار کی

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ہم ان کو ضرور جمع فرمائیں گے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو ضرور جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اس حال میں) کہ

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ

وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔ پھر ہر گروہ سے ضرور ایسے لوگوں کو الگ کرلیں گے جو رحمٰن سے

عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

سخت سرکشی کرتے تھے۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس (جہنم)

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ

میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اسے اس پر سے گزرنا ہوگا یہ

عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

آپ کے پروردگار پر لازم (اور) مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان (کفار) کے سامنے ہماری

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ

کھلی کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ کس

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

فریق کے مکان اچھے اور کس کی محفل اچھی ہے؟ اور ہم نے ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

بہت سی امتیں ہلاک کر دیں جو سامان اور نمود و نمائش میں ان سے بھی اچھی تھیں۔ فرما دیجئے

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

جو شخص گمراہی میں پڑا ہو پس رحمٰن (اللہ) اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا

یہاں تک کے جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ

السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ

قیامت، تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا

جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

کمزور ہے۔ اور اللہ ہدایت والوں کو (دنیا میں) ہدایت زیادہ کرتے ہیں

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

اور (آخرت میں پتہ چلے گا کہ) جو نیک کام ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب (بدلہ) میں

مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ

بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر ہیں۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات سے کفر کیا اور کہتا ہے

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

مجھ کو ضرور (آخرت میں) مال اور اولاد ملیں گے۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی یا اس نے رحمٰن (اللہ) سے

عَهْدًا ﴿٧٨﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

(اس بات کا) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں! ہم اس کا کہا ہوا لکھ رکھیں گے اور اس کے لیئے آہستہ آہستہ عذاب

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

بڑھاتے جائیں گے۔ اور یہ جو (چیزیں) بتاتا ہے، اس کے وارث ہم ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر معبود بنا لیئے ہیں تا کہ ان کے لیئے (اللہ کے پاس) وہ باعثِ عزت ہوں۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع ١٧ ٥ ٨

ہرگز نہیں! وہ (معبود) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بے شک ہم نے شیاطین کو کفار پر چھوڑ رکھا ہے وہ ان کو (گمراہی پر) خوب ابھارتے

اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ ۚ

رہتے ہیں۔ سو آپ ان کے بارے میں جلدی نہ کیجئے یقیناً ہم ان کی باتیں (دن) خود شمار کر رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ

جس روز ہم متقیوں (پرہیزگاروں) کو رحمٰن کے ہاں بطور مہمان جمع فرمائیں گے اور مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ

دوزخ کی طرف (پیاسا) ہانکیں گے۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے

اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

مگر ہاں جس نے رحمٰن سے عہد (اجازت) حاصل کیا ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ ؕ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ ۙ تَكَادُ

کہ رحمٰن (اللہ) بیٹا رکھتے ہیں۔ (ایسا کہنے والو!) بے شک تم نے بہت بری بات کہی ہے۔ قریب ہے

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ

اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ ٹکڑے

الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ ۙ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ ۚ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

ٹکڑے ہوکر گر پڑیں۔ اس بات سے کہ یہ لوگ رحمٰن کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ اور رحمٰن کی

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ ؕ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

یہ شان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ جو کوئی بھی آسمانوں یا

وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ ؕ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ

زمین میں ہے سب رحمٰن کے روبرو بندے (غلام) ہوکر حاضر ہوں گے۔ یقیناً اس نے سب کو (اپنی قدرت سے)

وقف لازم

وقف لازم

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

احاطہ کر رکھا ہے اور سب کو شمار کر رکھا ہے۔ اور قیامت کے دن سب اس کے پاس اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیئے رحمٰن (اللہ) ان کے لیئے (مخلوق کے دلوں میں)

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

محبت پیدا فرمادیں گے۔ پس یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان فرمایا ہے تاکہ اس سے آپ پرہیزگاروں کو

بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

خوش خبری پہنچائیں اور جھگڑا کرنے والوں کو اس کے ذریعے (انجامِ بد) سے ڈرائیں۔ اور ہم نے ان سے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا آپ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

یا ان کی کوئی بھنک سنتے ہیں؟

النصف ع ١٤ ٥

## سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٣٥ رُكُوْعَاتُهَا ٨

آیات ١٣٥ سورۂ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا

طٰہٰ۔ ہم نے آپ پر قرآن اس لیئے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں۔ بلکہ ایسے

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

شخص کی نصیحت کے لیئے (اتارا ہے) جو (اللہ کا) خوف رکھتا ہے۔ یہ اس (ذات) کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥

جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا ہے۔ وہ بڑی رحمت والا، عرش پر قائم ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اسی کی (ملکیت) ہیں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہیں

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

اور جو تحت الثریٰ (زمین کی مٹی کی تہہ کے نیچے) میں ہیں۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو یقیناً وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝٧ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ

اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا ہے۔ اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اس کے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩

اچھے (اچھے) نام ہیں۔ اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی ہے؟

وقف لازم

اِذْ رَاَا نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرو میں نے

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ

آگ دیکھی ہے ہوسکتا ہے میں اس میں سے تمہارے پاس کوئی انگارہ لاؤں یا آگ کے پاس کوئی راستہ بتانے

هُدًى ۝١٠ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝١١ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ

والا مل جائے۔ پس جب اُس (آگ) کے پاس پہنچے تو (من جانب اللہ) آواز دی گئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! یقیناً میں

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢

ہی آپ کا پروردگار ہوں پس اپنے جوتے اتار دیں بے شک آپ پاک میدان طویٰ میں ہیں۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝١٣ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ

اور میں نے آپ کو چن لیا ہے۔ پس جو کچھ وحی فرمایا جا رہا ہے اسے سن لیجیے۔ بے شک میں ہی اللہ ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿١٤﴾

میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو میری ہی عبادت کیا کریں اور میرے ذکر (یاد) کے لیئے نماز پڑھا کریں۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ

بلاشبہ قیامت آنے والی ہے ہم اس کو (تمام خلائق سے) پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں تاکہ ہر شخص اپنی محنت

بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ

کا بدلہ پائے۔ تو جو شخص اس پر یقین نہیں رکھتا اور اپنی خواہشات (نفسانی) پر چلتا ہے آپ کو اس (کے یقین)

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ

سے روک نہ دے پھر آپ تباہی میں پڑ جائیں۔ اور اے موسیٰ (علیہ السلام)! یہ آپ کے داہنے ہاتھ

يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ

میں کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ میری لاٹھی ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور (کبھی) اس سے

بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ

اپنی بکریوں پر (کے لیئے) پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ ارشاد ہوا

اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾

اے موسیٰ (علیہ السلام)! اس کو (زمین پر) ڈال دو۔ سو انہوں نے اس کو ڈال دیا تو وہ ناگہاں اژدھا بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۣ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾

ارشاد ہوا اس کو پکڑ لیں اور ڈریں نہیں ہم ابھی اس کو اس کی پہلی حالت پہ کر دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

اپنا (داہنا) ہاتھ اپنی (بائیں) بغل میں دے لیں وہ بے عیب روشن ہو کر نکلے گا

سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

(یہ) دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم آپ کو اپنی (قدرت میں سے) بڑی نشانیاں دکھائیں۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

فرعون کے پاس جائیں کہ بے شک وہ سرکش ہو رہا ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! (اس کام کے لیئے)

لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

میرا سینہ کھول دیں۔ اور میرے لیئے میرا کام آسان فرما دیں۔ اور میری زبان پر سے

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا

(لکنت کی) گرہ کھول دیجیئے۔ (تاکہ) وہ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے لیئے میرے کنبہ میں سے ایک معاون

مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِيْ ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

مقرر فرما دیجیئے ہارون (علیہ السلام) کو کہ میرے بھائی ہیں۔ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دیجیئے۔

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ

اور اسے میرے کام میں شریک فرمایئے۔ تاکہ ہم آپ کی بہت سی تسبیح کریں۔ اور (خوب) کثرت سے

كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ

آپ کا ذکر کریں۔ بے شک آپ ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہے ہیں۔ ارشاد ہوا اے موسیٰ (علیہ السلام)!

سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾

آپ کی (ہر) درخواست قبول فرمائی گئی۔ اور بے شک ہم نے آپ پر ایک بار اور بھی احسان فرمایا تھا۔

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

جب ہم نے آپ کی والدہ کو الہام کیا تھا جو بات الہام سے بتانے کی تھی۔ کہ ان (موسیٰ علیہ السلام) کو

فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ

(جلادوں سے بچانے کے لیئے) ایک صندوق میں رکھیں پھر ان کو دریا میں ڈال دیں پھر ان کو دریا کنارے تک لے آئے گا

بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ

اور میرا اور ان کا دشمن ان کو اٹھا لے گا اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) میں نے آپ کے اوپر اپنی طرف

وقف لازم

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾

سے محبت ڈال دی (کہ جو دیکھے، پیار کرے) اور اس لیئے کہ آپ میرے سامنے پرورش پائیں۔

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

جب آپ کی بہن چلتی ہوئی آئیں (فرعون کے گھر) تو کہنے لگیں کہ کیا میں تم کو ایسے شخص کا پتہ دوں جو

يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

اس کی (بہت اچھی طرح) پرورش کرے پھر ہم نے آپ کو آپ کی والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں

وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

ٹھنڈی ہوں اور غم نہ کریں اور آپ نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے آپ کو غم سے نجات عطا فرمائی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ

اور ہم نے آپ کو بہت بہت آزمایا پھر آپ مدین والوں میں کئی برس رہے

مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ

پھر اے موسیٰ (علیہ السلام)! آپ (نبوت و رسالت کے) انداز پر آپہنچے۔ اور میں نے آپ کو اپنے

لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا

(کام کے) لیئے بنایا۔ (اب) آپ اور آپ کا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد (میرے ذکر) میں

فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

سستی نہیں کیجیئے گا۔ دونوں فرعون کے پاس جائیں یقیناً وہ سرکش ہو رہا ہے (حد سے نکل رہا ہے)۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

پھر اس کے ساتھ نرم انداز میں بات کیجیئے گا ہو سکتا ہے وہ (غور کر کے) نصیحت حاصل کرے یا (عذاب سے) ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ

دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار! بے شک ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی (نہ) کر بیٹھے یا (ہم پر زیادہ) شرارت

يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

(سرکشی نہ) کرنے لگے۔ ارشاد ہوا مت ڈریں بے شک میں آپ دونوں کے ساتھ ہوں (سب) سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

پس اس کے پاس جائیں پھر کہیں کہ ہم دونوں تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے (پیغمبر) ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ

روانہ کر دو اور ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ یقیناً ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے (نبوت کی) نشانی

رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ

لے کر آئے ہیں اور سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ یقیناً ہماری طرف

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

یہ وحی آئی ہے کہ جو شخص (حق کو) جھٹلائے اور (اس سے) روگردانی کرے اس پر (اللہ کا) عذاب ہوگا

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

وہ کہنے لگا اے موسیٰ (علیہ السلام)! پھر تم دونوں کا پروردگار کون ہے؟ انہوں نے فرمایا ہمارا پروردگار وہ ہے

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ

جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر (جینے کی) راہ دکھائی۔ (فرعون) کہنے لگا اچھا تو پہلے لوگوں

الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ

(جو گزر چکے) کا کیا حال ہوا؟ فرمایا ان لوگوں کا علم میرے پروردگار کے پاس کتاب (دفترِ اعمال) میں ہے میرا

رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

پروردگار (اللہ) نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیئے زمین کو فرش بنایا

وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ

اور اس میں تمہارے لیئے راستے بنائے اور آسمان سے پانی برسایا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا

پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے مختلف اقسام کی نباتات پیدا فرمائیں۔ خود

وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي

بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ بے شک ان باتوں میں عقل والوں کے لیے (بہت سی)

النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا ع ١١ ٢٠

نشانیاں ہیں۔ ہم نے تم کو اسی (زمین) میں سے پیدا فرمایا ہے اور اسی میں تمہیں (بعد موت) لوٹائیں گے اور

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا

اسی سے تم کو دوسری بار نکالیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس (فرعون) کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ

سو وہ جھٹلاتا اور انکار ہی کرتا رہا۔ کہنے لگا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تا کہ اپنے

اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ

جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔ تو ہم بھی ضرور تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے

فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ

تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (یہ مقابلہ ہوگا ایک)

وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ

ہموار میدان میں۔ انہوں (موسیٰؑ) نے فرمایا تمہارے (مقابلہ کے) وعدے کا وہ وقت ہے جس روز (تمہارا) میلہ (نوروز)

وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ

ہوگا اور یہ کہ (اس دن) لوگ چاشت کے وقت جمع کیے جائیں گے۔ سو فرعون لوٹ گیا (دربار سے) پھر اپنا (جادو کا)

كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

سامان جمع کیا پھر آیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادوگروں) سے فرمایا کہ وائے تمہاری کم بختی! اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

جھوٹ مت باندھو پس وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دیں گے اور جس نے جھوٹ باندھا

مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا

وہ یقیناً نامراد رہا۔ پھر وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے باتیں

النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

کرتے رہے۔ (بالآخر متفق ہوکر) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمہیں

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

تمہاری سر زمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے عمدہ

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

(مذہبی) طریقہ کو نابود کر دیں۔ پس تم اپنی تدبیریں جمع کر لو اور صف باندھ کر (یکجان ہوکر)

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا

آؤ اور بےشک آج وہی کامیاب ہے جو غالب ہوا۔ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تو آپ (اپنی چیز) پہلے ڈال دیں اور یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالنے

اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ

والے بنیں۔ انہوں نے فرمایا بلکہ تم ہی ڈالو پھر یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان (موسیٰ علیہ السلام)

يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ

کے خیال میں ان کے جادو کی وجہ سے ایسے آنے لگیں (جیسے) کہ وہ (سانپوں کی طرح) دوڑتی ہوں۔ سو

فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ

موسیٰ (علیہ السلام) دل ہی دل میں تھوڑے سے خوف زدہ ہوئے۔ ہم نے فرمایا ڈریں نہیں بے شک

اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

آپ ہی غالب ہیں۔ اور آپ کے داہنے ہاتھ میں جو (عصا) ہے اس کو ڈال دیں ان لوگوں نے جو کچھ

صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ

بنایا ہے یہ (عصا) اس سب کو نگل جائے گا بے شک جو کچھ انہوں نے بنایا ہے۔ یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں

السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا

اور جادوگر جہاں جائے کامیابی نہیں پائے گا۔ پس (یہ سب دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے

اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے یقیناً وہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

تم کو جادو سکھایا ہے سو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫

کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر تم کو سولی دے دوں گا

وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا

اور تم کو پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ انہوں

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ

نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہمیں پیدا فرمایا ہے

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ

اس پر ہم تمہیں ہرگز ترجیح نہ دیں گے۔ پس تمہیں جو فیصلہ کرنا ہو کر دو، بے شک تم صرف اسی دنیا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

کی زندگی میں حکم دے سکتے ہو۔ ہم یقیناً اپنے پروردگار پر ایمان لائے ہیں تا کہ وہ ہمارے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرٌ

گناہ معاف فرما دیں اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ ہی بہتر اور باقی

وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

رہنے والے ہیں۔ بے شک جو شخص مجرم ہو کر اپنے پروردگار کے پاس آئے گا تو یقیناً اس کے لیے

جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم ہے نہ اس میں مرے گا اور نہ جیے گا۔ اور جو اس کی بارگاہ

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

میں ایماندار ہو کر آئے گا یقیناً اس نے نیک کام بھی کیے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کے لئے بلند

الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

درجات ہیں۔ ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے تابع نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور جو شخص پاک ہو اس کا یہی انعام ہے۔ اور ہم

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ

نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی بھیجی کہ ہمارے ان بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جایئے پھر ان کے لئے

طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾

سمندر میں (عصا) مار کر خشک راستہ بنا دیں تا کہ آپ کو کسی قسم کے تعاقب کا اندیشہ نہ رہے اور نہ (پکڑے جانے کا) ڈر۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا

پس فرعون اپنے لشکروں کو لے کر ان کے پیچھے گیا تو سمندر (کی موجوں) نے انہیں ڈھانپ لیا (غرق کر دیا)

غَشِيَهُمْ ۖ ﴿٧٨﴾ وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

جیسا کہ ان کو ڈھانپنا تھا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ نہ دکھائی۔

يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ قَدْ أَنجَيْنٰكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات بخشی

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمْ

اور ہم نے تم سے (تمہارے پیغمبر سے) طور کی داہنی جانب (آنے) کا وعدہ فرمایا اور (وادی تیہ میں) ہم نے تم

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوا مِن طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

پر من اور سلویٰ نازل فرمایا۔ ہم نے جو پاکیزہ چیزیں تم کو دی ہیں ان سے کھاؤ

وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي ۚ وَمَن

اور اس (کھانے) میں حد سے مت گزرو کہیں پھر ایسا نہ ہو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے اور جس پر

يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَإِنِّي لَغَفَّارٌ

میرا غضب نازل ہوا پس یقیناً وہ ہلاک (گیا گزرا) ہو گیا۔ اور یقیناً میں ایسے لوگوں کو بخشنے والا

لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

(بھی) ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں پھر (اسی) راہ پر (قائم بھی) رہیں۔

وَمَآ أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يٰمُوسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ أُولَآءِ

اور اے موسیٰ (علیہ السلام)! آپ نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ عرض کیا وہ میرے پیچھے

عَلٰٓى أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ

(آرہے) ہیں اور اے میرے پروردگار! میں نے آپ کی طرف (آنے میں) جلدی اس لیے کی تاکہ آپ راضی ہوں۔ ارشاد

فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنۢ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ

ہوا تو ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈالا اور ان کو سامری نے

السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

گمراہ کر دیا۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) غصہ (اور) غم میں بھرے ہوئے اپنی قوم کے پاس واپس آئے

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ

فرمانے لگے اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے ایک اچھا وعدہ نہ فرمایا تھا تو کیا تم پر (معیاد مقررہ سے کچھ)

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

زیادہ زمانہ گزر گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا

پس اس لیئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا؟ وہ کہنے لگے ہم نے آپ سے

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف اپنے اختیار سے نہیں کیا ولیکن قوم (قبط) کے زیور سے ہم بوجھ اٹھائے ہوئے تھے

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ۙ فَاَخْرَجَ

سو اس کو ہم نے (سامری کے کہنے پر آگ میں) ڈال دیا پھر ایسے ہی سامری نے بھی ڈال دیا۔ پھر اس نے ان لوگوں کے لئے

لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۚ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ

ایک بچھڑا (بنا کر) نکالا (وہ) ایک قالب (تھا) جس میں ایک (بے معنی) آواز تھی تو لوگ (ایک دوسرے سے) کہنے لگے یہی

وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ

تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی) معبود ہے پس وہ بھول گئے ہیں۔ پھر کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے تھے کہ

اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع ۴ ۱۲

وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ

اور یقیناً ان لوگوں سے ہارون (علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام کے لوٹنے سے) پہلے بھی فرمایا تھا کہ اے میری قوم! بے شک اس سے

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾

تمہیں صرف آزمایا گیا ہے اور بے شک تمہارا (حقیقی) پروردگار رحمٰن (بڑے رحم والا) ہے۔ سو میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا

وہ کہنے لگے جب تک موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس واپس نہ آجائیں ہم اسی (کی عبادت) پر برابر جمے رہیں

مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ لَّا

گے۔ (پھر موسیٰؑ نے واپسی پر ہارونؑ سے) فرمایا اے ہارون! جب آپ نے انہیں گمراہ ہوتے ہوئے دیکھا تو آپ کو کس چیز نے روکا تھا۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا

کہ آپ میرے پیچھے نہ چلے آئے بھلا آپ نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ وہ فرمانے لگے

تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

اے میرے بھائی! میری داڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو مت پکڑیئے یقیناً میں تو اس بات سے ڈرا کہ آپ کہیں گے کہ

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾

تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور تم نے میری بات کا پاس نہ کیا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا

(سامری سے) فرمانے لگے اے سامری! پس تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا مجھے ایسی چیز نظر آئی جو

لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

دوسروں نے نہیں دیکھی تو میں نے اللہ کے بھیجے ہوئے (فرشتے) کے نقشِ پا سے ایک مٹھی (بھر) مٹی اٹھالی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ

پھر اس کو اس (بچھڑے کے قالب) میں ڈال دیا اور میرے جی کو یہی بات اچھی لگی۔ فرمایا تو جا پس

فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۡ وَاِنَّ لَكَ

تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ (مجھے) کوئی ہاتھ نہ لگانا اور یقیناً (اس کے علاوہ) تیرے لیئے (عذاب کا)

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ

ایک (اور) وعدہ ہے جو تجھ سے ہرگز ٹل نہ سکے گا اور جس (معبود کی پوجا) پر تو قائم (معتکف) تھا اپنے اس معبود

عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ

کی طرف دیکھ ہم اس کو ضرور جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر

نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

دیں گے۔ بے شک تمہارا (حقیقی) معبود تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

اور اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اس طرح ہم آپ سے وہ حالات بیان فرماتے ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں۔

اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۖ ﴿٩٩﴾

اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنی طرف سے ایک نصیحت نامہ (قرآن) عطا فرمایا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا تو یقیناً وہ قیامت کے روز (گناہ کا) بوجھ

وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ لا خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے

حِمْلًا ﴿١٠١﴾ لا يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

لیئے برا ہوگا۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو اکٹھا کر دیں گے۔

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ ۖ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

اس دن (ان کی) نیلی آنکھیں (ہوں گی)۔ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس

عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

دن ہی رہے ہو۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں جب ان میں سے سب سے اچھی راہ والا

طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ ع ١٥ ١٤

(عقلمند) کہے گا (نہیں بلکہ) تم صرف دن بھر ٹھہرے ہو۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا

پوچھتے ہیں سو فرما دیجئے کہ میرا پروردگار ان کو بالکل اڑا دے گا۔ پھر اس (زمین) کو ہموار

قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

میدان کر دیں گے۔ جس میں تو (اے مخاطب!) نہ ہی ناہمواری دیکھے گا اور نہ کوئی بلندی۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

اس روز (سب کے سب) ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اس (کی پیروی) سے انحراف نہ کر سکیں گے اور تمام آوازیں رحمٰن (اللہ)

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ

کے سامنے (مارے ہیبت کے) دب جائیں گی پھر (اے مخاطب!) تم کھسر پھسر کے علاوہ کوئی آواز نہ سنو گے۔ اس روز

لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ

(کسی کی) سفارش کوئی فائدہ نہ دے گی سوائے ایسے شخص کے جس کے لئے رحمٰن (اللہ) نے اجازت بخش دی ہو

لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور اس کی بات کو پسند فرمائیں۔ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (اللہ) سب جانتے ہیں

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ

اور وہ اپنے علم سے اُس (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور اس زندہ قائم رہنے والے کے سامنے منہ نیچے

الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

ہو جائیں گے اور جس نے (شرک کے) ظلم کا بوجھ اٹھایا بے شک وہ نامراد رہا۔ اور جو نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا

کرے گا اور (اس حال میں کہ) وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اس کو نہ زیادتی کا خوف ہوگا اور

هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا

نہ کمی کا۔ اور ہم نے اسی طرح قرآنِ عربی نازل فرمایا ہے اور اس میں طرح طرح کے (عذاب سے)

فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ

ڈرانے والے واقعات بیان فرما دیئے ہیں تا کہ وہ لوگ پرہیزگار بنیں یا (یہ قرآن) ان کے لیئے کسی قدر شعور پیدا

ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ

کر دے۔ پس اللہ جو حقیقی بادشاہ ہیں بڑے عالیشان ہیں اور آپ قرآن (پڑھنے) میں

بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ

جلدی نہ کیجیئے اس سے پہلے کہ آپ پر اس کی پوری وحی نازل ہو چکے اور یہ دعا کیجیئے کہ

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ

اے میرے پروردگار! میرا علم بڑھا دیجیئے۔ اور یقیناً ہم نے پہلے آدم (علیہ السلام) سے عہد لیا تھا پھر وہ

قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا ١٥ ع ٨

(اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں پختگی (ثابت قدمی) نہ پائی۔ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ

اس نے انکار کیا۔ تو ہم نے فرمایا اے آدم (علیہ السلام)! یقیناً یہ آپ کا اور آپ کی بیوی کا دشمن ہے

فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا

سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ بے شک یہاں آپ (کو یہ

تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا

آسائش ہوگی) نہ بھوکے رہیں گے اور نہ ننگے۔ اور یہ کہ آپ کو یہاں نہ پیاس لگے

وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

اور نہ دھوپ لگے گی۔ پھر ان کو شیطان نے بہکایا (اور) کہنے لگا اے آدم (علیہ السلام)! کیا میں آپ کو ایسا

هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی (دینے) کی خاصیت رکھتا ہو اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

تو دونوں نے اس میں سے (درخت کا پھل) کھالیا تو ان پر ان کے ستر کھل گئے اور (اپنا بدن ڈھانپنے کے لیے)

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۛ وَعَصٰٓى اٰدَمُ

دونوں اپنے اوپر جنت کے (درختوں کے) پتے چپکانے لگے اور آدم (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا

رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

تو غلطی میں پڑ گئے۔ پھر ان کو (جب انہوں نے معذرت کی) ان کے پروردگار نے (زیادہ) مقبول بنالیا تو ان پر توجہ فرمائی

وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اور راہ (راست) پر قائم رکھا۔ ارشاد ہوا تم دونوں کے دونوں اس (جنت) سے اترو (دنیا میں) تم میں سے بعض بعض

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ

کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کا اتباع کرے

هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ

تو وہ نہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) دکھ اٹھائے گا۔ اور جو میرے ذکر (ہدایت)

عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ

سے منہ پھیرے گا تو یقیناً اس کے لیے (دنیا میں) تنگی کی زندگی ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو (قبر سے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى

اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار! آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اٹھایا

وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

میں تو (دنیا میں) دیکھتا تھا۔ ارشاد ہوگا ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آتی تھیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

تو تُو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور اسی طرح آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔ اور اسی طرح ہم (ہر) اس شخص

مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ

کو سزا دیں گے جو حد سے نکل گیا اور اپنے پروردگار کی آیات پر ایمان نہ لایا اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے

الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

اور بڑا دیرپا ہے۔ سو کیا ان لوگوں کو اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے بسنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں (آنا جانا ہوتا ہے)

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ ع ١٦

بے شک اس میں عقل والوں کے لیئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اگر ایک بات آپ کے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ ؕ فَاصْبِرْ

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیئے) معیاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو وہ (عذاب کا نزول) لازم ہو جاتا۔ سو جو کچھ یہ

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کیجئے سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب

الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی (اس کی) تسبیح کیجئے اور دن کے اول و آخر میں بھی (اس میں تمام نمازیں بھی آجاتی ہیں)

وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

تا کہ آپ (اس کی برکات سے) خوش ہو جائیں۔ اور ہرگز ان چیزوں کی طرف اپنی آنکھیں اٹھا

إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَوٰةِ

کرنہ دیکھیں (پرواہ نہ کریں) جن سے ہم نے ان (کفار) کے طرح طرح کے لوگوں کو ان کی آزمائش کے لیئے بہرہ مند

الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾

کیا ہے کہ وہ (محض) دینوی زندگی کی رونق ہے۔ آپ کے پروردگار کی عطا کی ہوئی روزی (بہت) بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَوٰةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْـَٔلُكَ

اور اپنے گھر والوں کو (متبعین کو) نماز کا حکم کرتے رہیئے اور اس پر (خود بھی) قائم رہیئے ہم آپ سے روزی نہیں

رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَٰقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوا۟

چاہتے (بلکہ) آپ کو روزی ہم دیتے ہیں اور نیک انجام پرہیز گاروں کا ہے۔ اور کہتے ہیں

لَوْلَا يَأْتِينَا بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۖ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ

یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی (معجزہ) کیوں نہیں لاتے کیا ان کے

مَا فِى الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ أَنَّآ أَهْلَكْنَٰهُم بِعَذَابٍ

پاس پہلی کتابوں میں نشانی نہیں پہنچی؟ اور اگر ہم ان کو (پیغمبر کے بھیجنے سے) پہلے

مِّن قَبْلِهِۦ لَقَالُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ لوگ ضرور کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا

فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ

سو ہم ذلیل و خوار ہونے سے پہلے آپ کے کلام (احکام) کی پیروی کرتے۔ فرما دیجیئے کہ

كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا۟ ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَٰبُ

ہر کوئی (اعمال کے نتیجہ کے لیئے) انتظار کر رہا ہے سو تم بھی انتظار کرو پس عنقریب تم کو (بھی) معلوم ہو جائے گا کہ

الصِّرَٰطِ السَّوِىِّ وَمَنِ ٱهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾ ع ١٧

راہِ راست والے کون ہیں اور کون ہے جو (منزلِ) مقصود تک پہنچا۔